© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

# دارالعلوم کے شب وروز

**عصری علوم میں اعلیٰ کارکردگی کے مظاہرے پر جامعہ حقانیہ کیلئے ایوارڈ** دارالعلوم حقانیہ میں جدید تقاضوں اور موجودہ دور کی نئی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے عصری علوم کی ترویج کیلئے مدرسہ کے منتظمین نے ہمیشہ کشادہ ذہنی سے کام لیا ہے۔ انہی سرگرمیوں کے سلسلے میں جامعہ میں ''انگلش لینگویج'' کے مضمون کو اہمیت کے ساتھ شروع کیا گیا تھا۔ سابقہ سال کی بہترین کارکردگی پر انگلش لینگویج کے مضمون پر جامعہ کو ایک میڈل عطا کیا گیا' جس کی تقریب مورخہ ۳۱ جنوری کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ جس میں ہزاروں اہل علم وسکالروں نے شرکت کی۔ اس پروجیکٹ کے صدر ونگران اعلیٰ جسٹس (ر) خلیل الرحمان خان ریکٹر انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد کی طرف سے دیئے گئے۔ اس اعزاز کو جامعہ کے استاد انگلش لینگویج مولانا محمد ایاز صاحب نے القلم ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقد ''القلم ایجوکیشنل کانفرنس''، بسلسلہ یوم تاسیس پر جناب ملک معراج خالد وزیر تعلیم پنجاب سے اپنا اعزاز وصول کیا' کانفرنس میں جامعہ کی کارکردگی کو سراہا گیا اور مہتممین حضرات' حضرت مولانا سمیع الحق صاحب' حضرت مولانا انوار الحق صاحب کی ان کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا گیا اور اس کامیابی پر انہیں مبارکباد پیش کی گئی۔

**حضرت مولانا محبّ الرحمان قریشی کا سانحہ ارتحال** وارثین انبیاء کا ایک اور راہی داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دار فانی سے دار بقاء کی طرف چل پڑا۔ استاذ الحدیث حضرت مولانا محبّ الرحمان قریشی جو کہ جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب کے سسر' دارالعلوم دیوبند کے قدیم فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے تلمیذ رشید تھے۔ عمر کا اکثر وبیشتر حصہ خاموشی سے علوم دینیہ خصوصاً احادیث نبویؐ کے پھیلانے میں گزار کر لاہور میں مورخہ ۱۸ جنوری ۲۰۰۳ء بروز ہفتہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب کے ساتھ سسرالی رشتہ قائم ہونے سے پہلے ولی کامل حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اجل حضرت مولانا مفتی محمد حسنؒ امرتسری سے قرابت داری کے قریبی رشتہ موجود تھا۔ ہری پور ہزارہ میں سکونت کے دوران اپنا تجارتی سلسلہ قائم رکھتے ہوئے سکندر پورہ' مشہور دینی ادارہ میں طویل عرصہ درس حدیث کے مشغلہ بلا اجرت ومشاہرہ برقرار رکھا۔ لاہور نقل مکانی کے بعد یہی درس وتدریس شوق و ولولہ غالب رہا مستند وقابل حکیم ہونے کے ناطے طب کے مشغلے بھی جاری رکھتے ہوئے جب تک صحت مند رہے مدرسہ الفیصل للبنات ماڈل ٹاؤن لاہور اور جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور کی طالبات وطلباء کو اپنے علوم سے مستفید فرمانے کیلئے روزانہ ان اداروں میں آنے جانے کا معمول رہا۔

مرحوم انتہائی ملنسار' خاموش طبع اور قابل وجہد عالم ومدرس تھے' قحط الرجال کے اس دور میں ان کی جدائی بڑا سانحہ فاجعہ ہے۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اور ادارہ الحق کے تمام متعلقین حضرت مولانا صاحبزادہ فضل الرحیم' مرحوم کے اعزہ واقارب کے ساتھ شریک تعزیت اور ان کے رفع درجات کے لئے دست بدعا ہیں۔

© rasailojaraid.com